

222234- مادہ منویہ کو مصنوعی طریقے سے بار آور کروانے کیلئے رمضان میں دن کے وقت مشمت زنی کی، اس پر کیا حائد ہوگا؟

سوال

میں نے مادہ منویہ کو مصنوعی طریقے سے بار آور کروانے کیلئے رمضان میں دن کے وقت مشمت زنی کی، اب مجھ پر کیا لازم آتا ہے؟

پسندیدہ جواب

پہلے سوال نمبر: (2571) میں یہ گزر چکا ہے کہ رمضان میں دن کے وقت مشمت زنی حرام ہے، چنانچہ جس شخص نے مشمت زنی کی اور منی خارج ہوگئی تو اس کا روزہ فاسد ہو جائے گا۔ آپ کیلئے مناسب یہ تھا کہ آپ یہ عمل رات تک کیلئے مؤخر کر دیتے، تاکہ بغیر کسی عذر کے روزہ فاسد نہ ہوتا، تاہم اگر ایسا کرنا آپ کیلئے ممکن نہیں تھا تو آپ پر کوئی حرج نہیں ہے، لیکن اس کی جگہ آپ قنوادیں گے۔

دائمی فتویٰ کمیٹی کے فتاویٰ- پہلا ایڈیشن-(24/436) میں ہے:

"بانجھ پن سے متعلق ٹیسٹ کیلئے لیبارٹری میں مشمت زنی کی اجازت دینے کے بارے میں سوالات ہیں، اس طرح کہ لیبارٹری میں ٹیسٹ کے لئے مادہ منویہ کا نمونہ منی کے خارج ہونے کے دس منٹ کے اندر اندر وصول کیا جاتا ہے، اور منی خارج ہونے کے بعد طویل وقت گزر جانے کی صورت میں کیونکہ منی ٹیسٹ کے قابل نہیں رہتی ہے، اس لئے ہم آپ سے بانجھ پن یا دیگر امراض سے چھٹکارا پانے کی غرض سے لیبارٹری میں مادہ منویہ کا طبی ٹیسٹ کرانے کیلئے مشمت زنی سے متعلق فتاویٰ لینا چاہتے ہیں۔"

دائمی فتویٰ کمیٹی نے مسئلہ پر کافی غور و خوض کے بعد یہ جواب دیا کہ: اس کی سخت ضرورت کو مد نظر رکھتے ہوئے، اور مشمت زنی سے حاصل ہونے والے نقصان کے مقابلے میں امید کی جانے والی مصلحت زیادہ سود مند ہے، اس لیے ایسا کرنا جائز ہے "انتہی

مزید استفادے کیلئے آپ سوال نمبر: (27112) کا جواب ملاحظہ فرمائیں۔

اسی طرح دائمی فتویٰ کمیٹی کے فتاویٰ- پہلا ایڈیشن-(10/261) میں ہے کہ:

"میں آپکو بتانا چاہتا ہوں کہ ماہ رمضان سن 1410 ہجری کو مجھے ایک ہسپتال میں طبیب سے مشورے کے لئے وقت ملا، یہ وقت ایسے لمحات میں ملا تھا کہ اس کے علاوہ میرے پاس کوئی اور وقت ہی نہیں تھا، چنانچہ جب میں معالج کے پاس حاضر ہوا تو اس نے مجھ سے مادہ منویہ نکال کر دینے کو کہا، اور معالج کا کہنا تھا کہ اس کے علاوہ کوئی دوسرا حل نہیں ہے، جس کی وجہ سے میں مجبور ہو گیا، اور میں نے اسے لیبارٹری ٹیسٹ کیلئے اپنا مادہ منویہ دے دیا، یہ رمضان میں دن کا وقت تھا، منی خارج کرنے کیلئے میں نے مشمت زنی سے کام لیا، یاد رہے کہ میرے پاس اس کے علاوہ کوئی اور وقت نہیں تھا کہ دوبارہ ہسپتال آتا، اور جس دن میں ہسپتال آیا تھا اسی دن مجھے ہسپتال کی طرف سے وقت دیا گیا تھا، اس وقت میں میرے اور میری بیوی کے ٹیسٹ ہونے تھے۔"

محترم سماحہ الشیخ! مجھے اس بارے میں فتویٰ دیجئے! کیا مجھ پر قنوادے کے ساتھ کفارہ ادا کرنا بھی ضروری ہے؟

جواب: "اگر صورت حال ایسی ہی ہے جیسے کہ آپ نے ذکر کی ہے تو آپ پر اس ایک دن کی قنوا واجب ہے جس میں مشمت زنی کی تھی، تاہم آپ پر کفارہ نہیں ہے" انتہی

واللہ اعلم.